شوہر کا حیض و نفاس کی حالت میں بیوی سے ہم بستری کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12435

تاریخ اجراء: 01ربیع الاول1444ھ/28ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی کے یہاں بچہ پیدا ہوا اور عورت کو نفاس کا خون آرہا ہو، اس حالت میں شوہر کا صحبت کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حالت نفاس یا حالت حیض میں صحبت کرنا تو دور کی بات، شوہر کے لئے عورت کے ناف سے گھٹنے تک کے حصے کو اپنے کسی بھی عضو سے بلا حائل چھونا، چاہے شہوت سے ہو یا بغیر شہوت کے ہو، بہر صورت ناجائز ہے۔ البتہ ناف سے گھٹنے تک کے حصے کو ایسے حائل سے چھونا، جائز ہے جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو، یونہی ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(وقربان ما تحت إزار) يعني ما بين سرة وركبة **ولو بلا شهوة،** وحل ما عداه مطلقاً" یعنی ناپاکی کی حالت میں عورت کے ناف سے لے کر گھٹنوں کے مابین حصے سے قربت حاصل کرنا اگرچہ بلا شہوت ہو، جائز نہیں۔ اس کے علاوہ حصے کو مطلقاً چھونا جائز ہے خواہ شہوت ہو یا نہ ہو۔

(قوله يعني ما بين سرة وركبة) کے تحت رد المحتار میں ہے: "فيجوز الاستمتاع بالسرة وما فوقها والركبة وما تحتها ولو بلا حائل، وكذا بما بينهما بحائل بغير الوطء" یعنی ناف اور اس کے اوپر یونہی گھٹنے اور اس کے نیچے کے حصے سے فائدہ حاصل کرنا شرعاً جائز ہے اگرچہ بلا حائل ہو، اسی طرح ناف سے لے کر گھٹنوں تک کے حصے کو بغیر وطی کے ایسے کسی حائل کے ساتھ چھونا، جائز ہے (جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو)۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطهارة، ج01، ص534، مطبوعہ کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے: ”یحرم القربان فی حالتی الحیض والنفاس“یعنی: حیض ونفاس کی حالت میں جماع حرام ہے۔(بدائع الصنائع، کتاب الطھارۃ، ج01، ص167، دار الحدیث، القاھرۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”کلیہ یہ ہے کہ حالتِ حیض میں ونفاس میں زیرِ ناف سے زانو تک عورت کے بدن سے بلا کسی ایسے حائل کے جس کے سبب جسمِ عورت کی گرمی اس کے جسم کو نہ پہنچے، تمتع جائز نہیں یہاں تک کہ اتنے ٹکڑے بدن پر شہوت سے نظر بھی جائز نہیں اور اتنے ٹکڑے کا چھونا بلا شہوت بھی جائز نہیں اور اس سے اوپر نیچے کے بدن سے مطلقاً تمتع جائز یہاں تک کہ سحقِ ذکر کرکے انزال کرنا۔“(فتاوی رضویہ، ج04، ص353، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حیض ونفاس کے احکام بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”ہمبستری یعنی جماع اس حالت میں حرام ہے۔۔۔۔اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عُضْو سے چھونا، جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو۔ شَہوت سے ہو یا بے شَہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہوگی تو حرَج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرَج نہیں۔ یوہیں بوس وکنار بھی جائز ہے۔“(بہار شریعت، ج01، صفحہ382، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”حیض ونفاس میں نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟“اس کے جواب میں ہے: ”**حیض یا نفاس میں نکاح صحیح ہے مگر جب تک پاک نہ ہولے جماع حرام۔**“(فتاوی امجدیہ، ج02، ص55، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net